تمام کارکنان جلسہ، ناظمین، منتظمین اور معاونین کیلئے شکریہ کا اظہار اور بعض ضروری امور کی طرف توجہ

تقویٰ پیدا ہوگا تو شکر گزاری کے جذبات بھی بڑھیں گے

اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بنتے ہوئے ہمیشہ اس جذبے سے خدمت پر کمر بستہ رہیں اور کبھی اس کو ٹھنڈا نہ ہونے دیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 3۔اگست 2007ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 3۔اگست 2007ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں حضور انور نے امسال منعقد ہونے والے جلسہ سالانہ یو۔کے کے تمام کارکنان، ناظمین اور معاونین کا شکریہ ادا کیا اور بعض انتظامی کمزوریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے آئندہ کیلئے مزید بہتر پلاننگ کرنے کے بارے میں ضروری ہدایات ونصائح فرمائیں۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ براہ راست ایم ٹی اے پر ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا بے حد شکر و احسان ہے کہ گزشتہ اتوار یو۔کے کا 41واں جلسہ سالانہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اختتام کو پہنچا۔ اس دفعہ جلسے سے پہلے بھی اور دوران بھی غیر معمولی بارشوں کا سلسلہ جاری رہا۔ بعض دقتوں اور مشکلات کے باوجود کسی نے انتظامیہ سے کوئی شکوہ یا شکایت نہیں کی بلکہ حوصلہ ہی دکھایا۔ ایک احمدی کا صبر اور وسعت حوصلہ ایک خصوصی امتیاز ہے اور ہونا چاہئے۔ بہر حال اس موسم نے ایک فائدہ انتظامیہ کو یہ پہنچایا کہ ایسی صورتحال میں جو مسائل پیدا ہو سکتے تھے ان کی طرف انتظامیہ کو توجہ دلا دی۔ حضور انور نے کار پارکنگ سے متعلق درپیش مسائل بیان کر کے آئندہ کیلئے بہتر پلاننگ کی طرف توجہ دلائی۔

حضور انور نے فرمایا جیسا کہ میں نے گزشتہ خطبے میں افریقہ، پاکستان اور قادیان کے جلسوں کی مثال دی تھی کہ کس طرح لوگوں نے صبر کا مظاہرہ کیا اور کرتے ہیں تو اس جلسے میں یہ نظارہ یہاں کے ممبران جماعت اور دنیا کے دوسرے ممالک سے آئے ہوئے افراد جماعت نے بھی دکھا دیا عورتیں اور بچے بسوں کے انتظار میں کئی کئی گھنٹے آرام سے کھڑے بارش میں بھیگتے رہے۔ حضرت مسیح موعود کی جماعت بھی عجیب جماعت ہے۔ اس بات پر بھی ہمیں اللہ تعالیٰ کا زیادہ سے زیادہ شکر گزار ہونا چاہئے کہ اس نے موسم کے بد اثرات سے عمومی طور پر ہمیں محفوظ رکھا۔ سرکاری افسران سے بھی اچھے روابط قائم رکھنے چاہئیں صرف خوش فہمی سے ہی کام نہیں لینا چاہئے۔ ہر ایک انسان کا مزاج مختلف ہوتا ہے اس لئے پلاننگ ہمیشہ بدترین حالات کو سامنے رکھ کر ہونی چاہئے اور اس طرح کی پلاننگ میں پھر کم سے کم پریشانیوں کا سامنا ہوتا ہے۔ فرمایا کہ عمومی طور پر جلسے کا انتظام بہت اچھا تھا اور جب ہم اپنی کمزوریاں سامنے رکھیں گے تو مزید بہتر ہوگا شامل ہونے والوں کی اکثریت اور پولیس انتظامیہ نے بعد میں انتظامات کو سراہا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج میں تمام ناظمین، منتظمین اور معاونین کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے بڑی محنت سے اپنی بساط کے مطابق بہت اچھا کام کیا ہے اور موسمی شدت ان کے کام میں روک نہیں بن سکی تمام معاونین نے مزدوروں سے بھی بڑھ کر کام کیا ہے۔ یوگنڈا کے ایک وزیر نے اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے بتایا کہ میں ان تمام معاونین اور کارکنان جلسہ کو کام کرتے دیکھ کر بہت متاثر ہوا ہوں۔ حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ ان سب کارکنان کو بہترین جزا دے اور آئندہ پہلے سے بڑھ کر حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت کی توفیق ملے۔ پس جلسہ میں شامل ہونے والے ہر احمدی کا فرض ہے کہ ان کے شکر گزار بنیں اور اس کا بہترین طریق ان کیلئے دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو پہلے سے بڑھ کر اپنے فضلوں کا وارث بنائے۔ فرمایا کہ ان کارکنان سے بھی میں کہتا ہوں کہ آپ لوگ بھی اللہ تعالیٰ کے شکر گزار بنیں کہ آپ کو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت کی توفیق دی پس اس جذبے سے ہمیشہ خدمت پر کمر بستہ رہیں اور کبھی اس کو ٹھنڈا نہ ہونے دیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایم ٹی اے کے کارکنان نے بھی 24 گھنٹے تمام پروگراموں کو بڑے احسن رنگ میں کوریج دی ہے۔ اس پر بے شمار خطوط آ رہے ہیں۔ دنیا میں پھیلے احمدی جذبات سے مغلوب ہیں اور شکر گزاری کے جذبات سے بھرے پڑے ہیں۔ پاکستان سے بے شمار خطوط آئے کہ ہم ان کارکنان کیلئے دعا گو ہیں جنہوں نے ہمیں بھی اس روحانی مائدہ کے فیض سے محروم نہیں رکھا۔ پس یہ ایم ٹی اے کے کارکنان بھی جماعت ہائے احمدیہ عالمگیر کے شکریہ کے مستحق ہیں ان کیلئے بھی بہت دعائیں کریں اور یہی ان کی شکر گزاری ہے۔ پس یہ باتیں ہمیں شکر گزاری میں بڑھاتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو ایسی قوت قدسیہ عطا فرمائی جس کی وجہ سے آپ کو اطاعت اور قربانی کا نمونہ دکھانے والی جماعت عطا ہوئی۔ بہر حال یہ جلسہ اپنی تمام برکات سے مستفید کرتے ہوئے گزر گیا۔ ہر احمدی کو جو اس جلسہ میں شامل ہوا اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہونا چاہئے کیونکہ یہ شکر گزاری ہی ہے جو ہمیں اللہ تعالیٰ کے مزید انعاموں اور فضلوں کا وارث بنائے گی۔ پس دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ آئندہ سال پہلے سے بڑھ کر فضلوں سے نوازے اور ہماری کمزوریوں اور کوتاہیوں کی پردہ پوشی فرمائے۔ فرمایا کہ ہر احمدی اللہ تعالیٰ کے اس حکم کو ہمیشہ یاد رکھے کہ تقویٰ پیدا ہوگا تو شکر گزاری کے جذبات بھی بڑھیں گے۔ پس ہر احمدی اس بات پر شکر گزار ہو کہ اس نے مسیح موعود کا زمانہ پایا اور اللہ تعالیٰ کے افضال و برکات بھی اترتے ہوئے دیکھے۔ اللہ تعالیٰ سب کو توفیق دے کہ شکر گزاری کی حقیقی روح کو سمجھنے والے ہوں۔ آمین